بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی

تعارف

☆

کارکردگی

☆

عزائم و منصوبے

شعبۂ نشرواشاعت: صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی

A/1 آشیانہ بلڈنگ، ایل۔بی۔ایس۔مارگ، کرلا۔۷۰

SUBAI JAMIAT AHLE-HADEES MUMBAI
Block No.A-1, Ashiyana Co-op. Housing Society L.B.S. Marg Kurla (W)Mumbai 70. Tel. 25118382
بلاک نمبر ۱۔اے آشیانہ کوآپریٹیو ھاؤسنگ سوسائٹی ایل.بی. ایس مارگ کرلا (ویسٹ) ممبئی ۷۰

تعارف

☆

کارکردگی

☆

عزائم ومنصوبے

ولتكن منكم امة يدعون الى الخير ويامرون بالمعروف وينهون عن المنكر واولئك هم المفلحون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف:

صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی کی خدمات کا دائرہ اپنے اندر بڑی وسعت رکھتا ہے، اور چونکہ مختلف شعبوں مین یہ جماعت کا ایک نمائندہ پلیٹ فارم ہے اس لئے اس میں تنوع بھی پایا جاتا ہے، اس کی پوزیشن انتہائی اہم اور حساس ہے اور اس کی سرگرمیوں کی ترتیب وتنظیم حد درجہ تدقیق، مشاقی، اور جدوجہد کی متقاضی ہے، جماعت کی تعمیر وترقی اور ملی امور کی متنوع ذمہ داریوں سے عہدہ برآں ہونے میں اس کا نمایاں کردار ہے، اگر اس کی تمام اکائیاں منظم و مربوط طور پر دعوتی، تربیتی، تعلیمی اور سماجی امور میں موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق کما حقہ اپنا کردار نبھا سکیں تو اس کے اثرات بڑے دوررس نتائج کے حامل ہوں گے، اور ملک وملت کی بیش بہا خدمات انجام دی جا سکیں گی۔

الحمدللہ موجودہ انتظامیہ اپنی امکانیات، صلاحیتوں اور وسائل کے حدود میں اس بات کے لئے پوری طرح کوشاں ہے کہ جمعیت کو اس کا صحیح مقام مل سکے، اور اس کے ذریعہ جماعت اور ملت کی زیادہ سے زیادہ خدمت ہوتی رہے، اور اس کی مختلف سرگرمیوں سے سماج کے ہر طبقہ کو متوقع فائدہ پہنچتا رہے، ذیل میں جمعیت کی موجودہ سرگرمیوں اور منصوبوں کی تفصیلات پیش کی

جارہی ہیں، اس کا مقصد محض لوگوں کی معلومات میں اضافہ یا موجودہ انتظامیہ کی فعالیت کا اشتہار نہیں ہے، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ اعلی دماغ، تجربہ کار، وجہاندیدہ افراد اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازیں، ماہرین اپنی رہنمائی سے مستفید فرمائیں، حساس ودردمند احباب افرادی تعاون فرمائیں، اور مختلف صلاحیتوں اور توانائیوں کے مالک اشخاص اپنی صلاحتیوں اور توانائیوں کو بروئے کار لاکر ہمارے بازوؤں کو تقویت پہنچائیں اور کاروان شوق اپنی منزل کی جانب رواں دواں رہے۔

دعوتی اور اصلاحی سرگرمیاں:

وجود انسانی کا مقصد عبادت الٰہی اور مسلمانوں کی امتیازی خصوصیت دعوت الی اللہ، امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور اصلاح معاشرہ کی تگ ودو ہے، حق وباطل کی معرکہ آرائی قدیم ہے، خیروشر کی آویزش کا سلسلہ برابر جاری ہے، تعمیر وتخریب سے متعلق قوتوں کی ستیزہ کاری تاریخ کی ایک اہم حقیقت ہے، تاہنوز یہ دستور باقی ہے اور جب تک اللہ چاہے گا یہ سلسلہ چلتا رہے گا تاکہ **فریق فی الجنة** ایک گروہ جنت کا و **فریق فی السعیر** ایک گروہ جہنم کا، دونوں کے درمیان تمیز ہوتی رہے اور ہر ایک اپنے اپنے ذوق کے مطابق اللہ تعالیٰ کے دئے ہوئے اختیار سے اپنا راستہ منتخب کرتا رہے۔ موجودہ دور میں باطل کی قوتیں ظاہری اعتبار سے حد درجہ بڑھی ہوئی ہیں، اور افرادی

اعتبار سے بھی ان کی تعداد زیادہ ہے اس لئے حق کی ترجمانی کرنے والوں کی ذمہ داریاں بھی مزید بڑھ گئی ہیں اور جماعت اہل حدیث جو اسلام کی صحیح نمائندگی کرنے کی دعویدار ہے اس کی مسئولیت تو چند در چند ہوگئی ہے، بفضلہٖ تعالیٰ جمعیت اپنی نمائندہ حیثیت کا احساس رکھتے ہوئے اس میدان میں پیش قدمی سے غافل نہیں ہے، اور بساط بھر اپنی ذمہ داریوں کو نبھا رہی ہے۔ ذیل میں دعوتی اور اصلاحی سرگرمیوں کی کچھ تفصیل پیش خدمت ہے۔

ماہانہ تربیتی اجتماعات:

ان اجتماعات کا سلسلہ پابندی کے ساتھ جاری ہے، جس میں ممبئی شہر اور ملک کے دیگر خطوں کے باصلاحیت اور تربیتی امور کا تجربہ رکھنے والے اہل علم کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں اور سیکڑوں افراد ان سے مختلف دینی موضوعات میں استفادہ کرتے ہیں، اور ملک وملت اور جماعت سے متعلق متعدد مسائل پر اظہار خیال ہوتا ہے، بیشتر اجتماعات میں آخری نشست سوالات وجوابات کی مجلس پر مشتمل ہوتی ہے جس میں لوگ مختلف امور میں اپنے مسائل کا تشفی بخش حل پا جاتے ہیں اور اہل علم کی رہنمائی سے استفادہ کرتے ہیں، یہ اجتماعات شہر اور مضافات کی مختلف مساجد میں منعقد ہوتے ہیں اور اللہ کے فضل سے ساری مساجد سامعین اور مستفیدین سے بھری ہوتی ہیں جو ان اجتماعات کی مقبولیت اور افادیت کی دلیل ہے۔

خصوصی اجتماعات:

کبھی مشاہیر اہل علم اور دعاۃ میں سے کسی کی آمد ممبئی شہر میں ہوتی ہے اور لوگ ان سے استفادہ کرنیکے خواہش مند ہوتے ہیں لہذا صوبائی جمعیت اہل حدیث ان کے خطابات کا اہتمام کرتی ہے اور لوگوں کو استفادہ کا موقع فراہم کردیتی ہے۔

اسی طرح کبھی کبھی کسی خاص مناسبت یا موضوع سے متعلق لوگوں کو رہنمائی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، ایسے موقعوں پر صوبائی جمعیت خصوصی اجتماعات کا انعقاد کرتی ہے۔

رمضان المبارک کے خصوصی اجتماعات:

چونکہ اس ماہ مبارک میں خیر کے متعلق لوگوں میں خصوصی رجحان پیدا ہوجاتا ہے اور علم و تعلم کی ایک مخصوص فضا بن جاتی ہے اور ایسی مجلسوں میں لوگوں کی دلچسپی بڑھ جاتی ہے اس لئے رمضان المبارک میں خصوصی مجالس، دروس اور اجتماعات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

جمعہ کے خطبے:

ذمہ داران جمعیت اور شعبۂ دعوت میں بافراغت کام کرنے والے دعاۃ کے ذریعہ جمعہ کے خطبوں کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے کیونکہ ممبروں کے

پیغامات مسلمانوں کی زندگی میں حد درجہ اہمیت کے حامل ہیں اور ان کی افادیت بھی بے انتہا ہے، بسا اوقات ضرورت کے پیش نظر مختلف اداروں سے بھی اس کام میں تعاون لیا جاتا ہے، اور یہ ادارے خوشی خوشی تعاون پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلے میں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

دعوتی دورے:

حلقہ کے متعدد مقامات پر وقتاً فوقتاً اہل علم پر مشتمل وفود روانہ کئے جاتے ہیں جو بسا اوقات کئی کئی روز قیام کر کے لوگوں میں دعوت و تربیت کا کام انجام دیتے ہیں اور متعدد دینی مسائل میں ان کی رہنمائی کرتے ہیں اور لوگ بڑے ذوق وشوق کے ساتھ ان کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہیں کبھی کبھی ایسے موقعوں پر بڑے بڑے اجتماعات کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

انفرادی ملاقاتیں:

دعوتی مقاصد کے تحت انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے اور حسب ضرورت اس سلسلے میں اقدامات ہوتے رہتے ہیں اور افہام و تفہیم کے ذریعہ بہت سے مسائل حل ہوتے ہیں اور بہت سے معاملات کی الجھی ہوئی گتھیاں بحمد للہ سلجھ جاتی ہیں۔

سالانہ جلسے:

ضلعی اور مقامی جمعیتوں کے توسط سے عوامی جلسوں کا انعقاد بھی صوبائی جمعیت کے پروگرام کا مستقل حصہ ہے، اور اس کا سلسلہ جاری رہتا ہے، نیز صوبائی جمعیت بھی اپنا سالانہ جلسہ منعقد کرتی ہے۔

دیگر جمعیتوں کا تعاون:

ملک کے مختلف حصوں میں منعقد ہونے والے جلسوں اور اجتماعات میں شرکت کے لئے ذمہ داران صوبائی جمعیت اور اس سلسلہ سے متعلق دعاۃ کے اسفار کا سلسلہ بھی مسلسل جاری رہتا ہے، اور مرکزی جمعیت کے علاوہ دیگر علاقائی جمعیتوں کی دعوت پر مختلف قسم کے دعوتی وتربیتی پروگراموں میں شرکت کی جاتی ہے۔

دعاۃ کے لئے ریفریشر کورس:

کسی بھی فن میں تجربہ کی بڑی اہمیت ہے، تربیت اور مشاقی مہارت کی ضامن ہوتی ہے، اور ایک ماہر وتجربہ کار شخص جس خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے شعبہ میں پیش رفت کا مظاہرہ کر سکتا ہے اور حسن ترتیب وتنظیم کے ساتھ اپنا کام انجام دے سکتا ہے وہ ایک عام آدمی سے بعید ہے اس لئے ہر شعبہ میں اس طرح کے مختصر تربیتی کورسیز کی ضرورت اور اہمیت کو محسوس کیا جارہا ہے اور اس کے سلسلہ میں مناسب اقدامات بھی ہو رہے ہیں۔ اور ان کے فوائد واثرات کو بھی واضح طور پر دیکھا جارہا ہے۔ جمعیت اس بات کی اہمیت کو حد

درجہ محسوس کر رہی ہے کہ دعوتی اور تربیتی امور سے متعلق افراد کی تربیت اور انہیں اپنے شعبہ میں مہارت پیدا کرنے کا موقع فراہم کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے مگر اس کے باوجود احوال وظروف کی نامساعدت سے اس سلسلہ میں کوئی خاص پیش قدمی تو نہیں ہو سکی تاہم چند ایک پروگرام اس سلسلہ میں بھی منعقد کیا جا چکا ہے جس میں ممبئی شہر کے دعاۃ، ائمہ اور مدرسین نے کافی استفادہ کیا، اس کے لئے مقامی اہل علم کے علاوہ بیرونی علماء کی خدمات بھی حاصل کی گئی تھیں، توقع ہے کہ ان شاء اللہ مستقبل قریب میں اس سلسلہ میں اہم اقدامات کئے جائیں گے اور اس کے لئے منصوبہ بندی بھی کی جا رہی ہے۔

دین رحمت کانفرنس:

جماعت سے متعلق افراد کا ایک دیرینہ خواب تھا، سب کے دلوں کی آواز تھی کہ عروس البلاد ممبئی میں جماعتی پلیٹ فارم سے ایک شایان شان کانفرنس کا انعقاد ہو جس میں اہل ممبئی کے سامنے کھل کر جماعت کا تعارف کرایا جائے اور عقیدہ ومنہج، نصب العین اور سرگرمیوں کی مکمل وضاحت کی جائے، الحمد للہ ۲۹ / ۳۰ / مارچ ۲۰۰۳ء میں ممبئی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوا، صوبائی جمعیت کی طرف سے اعلان آتے ہی پوری جماعت میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی، تمام جماعتی حلقوں میں اس کا پر جوش خیر مقدم کیا گیا، اور انتہائی قلیل مدت میں پورے جوش وخروش کے ساتھ اس کی تیاریاں مکمل کر لی

گئیں، متعدد افراد نے جس قدر لگن، دلچسپی اور جد وجہد کا مظاہرہ کیا وہ ایک قابل نمونہ عمل تھا، اس اسپرٹ کو دیکھ کر حوصلوں کو جلا ملی، اور قوت کا احساس ہوا اور جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضل کا اندازہ ہوا اور یہ توقع بڑھ گئی کہ اگر جماعت میں اسی طرح یگانگت، ہم آہنگی، ربط اور باہمی تعاون کی پر جوش فضا بنی رہے تو ان شاء اللہ یہ جماعت دین اور ملک وملت کی بے مثال خدمت انجام دے سکتی ہے، اور بڑے بڑے منصوبے پائے تکمیل تک پہنچ سکتے ہیں۔ الغرض یہ کانفرنس ہوئی اور للہ الحمد کہ بہت خوب ہوئی، یہ دعوی تو نہیں کہ تمام نشانے پورے ہو گئے اور ہر پہلو سے کمال کو پہنچ گئی، تاہم پہلا تجربہ تھا اس لئے کامیاب کہے جانے کا مستحق ہے، خطابات کے حسن ترتیب اور افادیت کے پہلو سے بھی اور انتظامی امور کی عمدگی کے اعتبار سے بھی لوگوں کے تاثرات بہت اچھے تھے، حاضرین کی تعداد پہلے دن کے مقابلے میں دوسرے دن کافی زیادہ تھی، ایک محتاط اندازہ کے مطابق لوگوں کی تعداد پچاس ہزار سے کم نہیں تھی، خواتین کا پنڈال بھی کھچا کھچ بھرا تھا، کانفرنس اپنے ہر پہلو سے بہت حد تک اطمینان بخش تھی البتہ ایک سانحہ اللہ کی تقدیر سے مقدر تھا جو ہو کر رہا، ایک علوم دینیہ کا فاضل جوان وباصلاحیت عالم دین فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر رضاء اللہ مبارکپوریؒ کا وقت موعود اسی موقع پر آپہنچا اور اچانک تقریر کے بعد ان کی طبیعت بگڑی اور آنا فانا انتقال ہوگیا۔ فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس صدمۂ جانکاہ سے رنج وغم کی ایک لہر دوڑ گئی تاہم اہل ایمان نے اپنی ایمانی تربیت کی روشنی میں حالات کو بے قابو نہیں ہونے دیا اور اس کے بعد پروگرام کا سلسلہ حسب ترتیب جاری رہا، اور وقت مقررہ پر بخیر وخوبی انجام پذیر ہوا، امید ہے کہ اس طرح کے پروگراموں کا سلسلہ ان شاء اللہ مزید حسن ترتیب وانتظام کے ساتھ جاری رہے گا، اور افادیت پہلے سے زیادہ بڑھ جائے گی۔

اس کانفرنس کے اثرات کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ملکی پیمانے پر اس سے تحریک عمل ہوئی اور متعدد صوبوں میں کانفرنسوں کا سلسلہ چل پڑا یہاں تک کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا اعلان کیا، اور صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کیلئے اس کے بعض افراد کی خدمات مستعار لیں، **وللہ الحمد والمنہ من قبل ومن بعد۔**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جن جن افراد نے اس میں کسی بھی طرح کا تعاون کیا ہو اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہترین بدلہ عنایت فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔

دارالافتاء والقضاء:

اللہ تعالیٰ کے دین کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا اور دین کے تمام شعبوں میں

اس کی کتاب اور اس کے نبی کی تعلیمات سے روشنی حاصل کرنا مسلمان کی زندگی کا ایسا فریضہ ہے کہ اس کے بغیر اس کے ایمان کی خیر نہیں اور اہل علم پر یہ موکد فریضہ ہے کہ وہ ہر مسئلہ میں دینی احکامات کی وضاحت کرتے رہیں، اور ان احکامات کی پابندی کا احساس دلاتے رہیں اور جب ضرورت پڑے تو اصولوں اور ضابطوں کی روشنی میں اس کی رہنمائی کریں۔

صوبائی جمعیت نے اس کے پیش نظر دار الافتاء والقضاء کا شعبہ قائم کر رکھا ہے جس کے ذریعہ عائلی امور کے علاوہ متعدد مسائل شرعیہ میں لوگوں کے سوالات کا جواب دیا جاتا ہے، ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور تصفیہ طلب امور میں بساط بھر دلچسپی کا مظاہرہ کر کے انہیں سلجھانے کی سعی کی جاتی ہے، اس سلسلے میں حسب ضرورت دیگر اہل علم اور اداروں سے بھی تعاون لیا جاتا ہے نیز دو بدو اور بذریعہ ٹیلیفون بھی کتاب وسنت کی روشنی میں سوالوں کا جواب دیا جاتا ہے، اور لوگ اس شعبہ سے بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔

تعلیمی سرگرمیاں:

صوبائی جمعیت کے حلقہ کار میں الحمدللہ بہت سے دینی مدارس ومکاتب قائم ہیں جو اپنی اپنی انتظامیہ کے زیر اہتمام بڑی کامیابی کے ساتھ نونہالان ملت کی خدمت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ اس سے ہٹ کر بھی تعلیمی خدمات کا میدان بہت وسیع ہے اور اس میدان میں خود کفیلی اور مناسب پیش

رفت جمعیت کے پیش نگاہ ہے اور اقدام کا کچھ ارادہ ہے، اللہ تعالیٰ منصوبوں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے والا ہے، فی الحال جمعیت کے زیر اہتمام تمام مکاتب کے امتحانی نظام کو مربوط و منظم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سلسلے میں کام بہت بڑا ہے اور امکانیات محدود اسلئے بتدریج پیش رفت کے بغیر چارہ نہیں وقت کا انتظار ناگزیر ہے۔

تعلیمی مظاہرہ:

جمعیت طلباء میں ثقافتی دلچسپی کے مختلف پروگراموں پر مشتمل تعلیمی مظاہرہ کا اہتمام پابندی سے کررہی جس میں مخصوص موضوعات مثلاً سیرت اور توحید کوئز کے علاوہ مقابلۂ قرأت مع تجوید، تقریر اور نظم کا انعقاد کرتی ہے جس میں حلقہ کے تقریباً تمام مکاتب کے طلباء اور طالبات شریک ہوتے ہیں اور قیمتی انعامات کے ذریعہ ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

شعبۂ نشر و اشاعت کی سرگرمیاں:

دعوت الی اللہ میں وسائل اعلام اور ذرائع ابلاغ کا استعمال انبیاء کی سنت اور ہر زمانے میں ذہن سازی اور رائے عامہ کی ہمواری کا اہم ترین وسیلہ رہا ہے اور اسے نظر انداز کر کے کوئی بھی قوم، تنظیم یا جماعت ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتی ہے، یہی وجہ ہے کہ موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ وسائل کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لئے دنیا کی ساری قابل ذکر طاقتیں اپنی

توانائیاں صرف کر رہی ہیں اور ہر ایک دوسرے پر فوقیت لے جانے میں امکان بھر کوشاں ہے۔

صوبائی جمعیت کو اس کی اہمیت کا پورا پورا احساس ہے، یہی وجہ ہے کہ اپنے امکانیات کی حدود میں اول یوم سے اس سلسلہ میں اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ فی الحال اس شعبہ میں اس کی نمایاں کارکردگی کتابوں اور کتابچوں اور نشرات کی اشاعت کے حدود میں ہے، چنانچہ اب تک متعدد کتابیں چھپ کر منظر عام پر آ چکی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) نوجوانوں کو پچھتر نصیحتیں (۲) فضائل رمضان المبارک (پمفلٹ) (۳) فضائل عید الاضحیٰ (پمفلٹ) (۴) تراویح آٹھ رکعت (۵) رپورٹ صوبائی جمعیت (۶) ایمانی کمزوری کے اسباب وعلاج (۷) الارشاد الی سبیل الرشاد (۸) قیامت کی نشانیاں۔ ☆ کچھ کتابیں زیر طبع ہیں۔

رفاہی وسماجی خدمات:

اسلام میں اجتماعیت اور جماعت بندی پر حد درجہ زور دیا گیا ہے اور اس کے مقاصد میں سے ایک اہم ترین مقصد یہ بھی ہے کہ باہمی تعاون سے ایک دوسرے کی ضرورتیں پوری ہوتی رہیں اور امت کا کوئی بھی فرد ایک دم سے بے یار ومددگار اور بے سہارا نہ رہنے پائے، بسا اوقات انسانوں کی خدمت اور ان کی حاجتوں کی تکمیل کے لئے جدوجہد کرنے کا درجہ جہاد فی سبیل اللہ،

نماز مسلسل اور دائمی روزہ داری کے برابر قرار دیا گیا ہے، حدیث میں ہے کہ لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو انہیں سب سے زیادہ نفع پہنچائے۔ مقصد یہی ہے کہ اگر ایک دوسرے کی حاجتوں کا اہتمام کریں اور ان کے تقاضوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اپنی ذات تک محدود رہ کر دنیا کے لوگوں سے غافل نہ ہو جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس امر کو منظّم کرنے کے لئے اسلام نے بیت المال کے مستحکم نظام پر زور دیا ہے اور بعض فقہاء تو یہاں تک گئے ہیں کہ کوئی شخص اگر اپنی زکاۃ خود ہی صرف کر دے تو اس کی زکاۃ ادا ہی نہیں ہوگی، اس قول کی ترجیح یا عدم ترجیح سے قطع نظر یہ بات بہت واضح ہے کہ اسلام میں اجتماعیت کا مقام بڑا اونچا ہے۔

صوبائی جمعیت کے شعبہ رُفاہ عامہ وسماجی خدمات کی کارکردگی کا دائرہ مذکورہ بنیادوں پر وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے اور انفرادی و جماعتی احتیاجات کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوششوں کا سلسلہ جاری ہے، ذیل میں خدمات کا مختصر خاکہ پیش کیا جا رہا ہے:

شخصی تعاون:

یتیم، بیوائیں، مسافر، مریض اور حالات کے مارے ہوئے مستحقین کی ضرورتوں کے پیش نظر ان کی امداد کا سلسلہ مقررہ ضابطوں کی روشنی میں چلتا رہتا ہے اور بہت سے افراد اپنی متنوع حاجتوں کے متعلق جمعیت سے

استفادہ کرتے رہتے ہیں۔

مکاتب اسلامیہ کا تعاون:

دین کی بنیادی تعلیم کا حصول ہر مسلمان کی ذمہ داری اور ہر مسلم کا حق ہے، اس کا انتظام امت کا اجتماعی فریضہ ہے، اور اس سے غفلت اجتماعی جرم ہے دین کی ابتدائی معلومات عقیدہ اور بنیادی ارکان کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اسلامی آداب وضابطہ اخلاق کی تعلیم کا بہترین ذریعہ وہ مکاتب ہیں جو مختلف مساجد میں قائم ہیں، اور مسلم بچوں اور بچیوں کی تربیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں، ہندوستان جیسے ملک میں ان کی اہمیت کا احساس ہر صاحب بصیرت کو ہے اور اس کے نظام کو عمدہ سے عمدہ بنانے کی کوشش کرنا وقت کا اہم ترین تقاضہ ہے جس سے غفلت حد درجہ نقصان کا باعث ہے۔

صوبائی جمعیت کے حلقہ کار میں بہت سے محلے ایسے ہیں جن میں جماعتی مکاتب کا چلانا حد درجہ ضرورت کے باوجود مالی امکانیات کی تنگی کی وجہ سے دشوار ہو جاتا ہے، اہالیان محلّہ میں جماعتی افراد کی مالی استطاعت کمزور ہونے کی وجہ سے ان کے بچے دین کی صحیح بنیادی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں لہذا صوبائی جمعیت اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ایسے محلوں کے کمزور مالی حیثیت کے حامل مکاتب کا ماہانہ تعاون کرتی ہے اور ذمہ داران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں تقویت پہنچانے کی کوشش کرتی ہے۔

وہ مکاتب جن کا ماہانہ تعاون کیا جاتا ہے:

(۱) مدرسہ اشاعۃ التوحید نیو کالونی امبر ناتھ (۲) مدرسہ محمدیہ مالونی ملاڈ، ویسٹ (۳) مدرسہ عثمان بن عفان، راجو نگر کھاڑی نمبر۳ (۴) مدرسہ عربیہ محمدیہ ،راباڑہ تھانہ (۵) مدرسہ دار التوحید، چودھری کمپاؤنڈ تعلقہ پنویل رائے گڈھ (۶) مرکز الدعوۃ الاسلامیہ والخیریۃ، سونس رتنا گیری (۷) مسجد و مدرسہ تعلیم الدین، قریش نگر، بل کرلا۔

تعلیمی وظائف:

بعض غیر مستطیع طلباء کو اپنی خوراکی فیس یا تعلیمی ضرورتوں کے پیش نظر امداد کی حاجت پیش آجاتی ہے، وہ اس سلسلہ میں صوبائی جمعیت سے رجوع کرتے ہیں اور صوبائی جمعیت اپنے میزانیہ کی رعایت کرتے ہوئے ان کے ساتھ تعاون سے گریز نہیں کرتی۔

ریلیف کی امدادی سرگرمیاں:

آفات سماویہ کے علاوہ ملک کے مختلف خطوں میں لوگ بھیانک فسادات اور انسانیت سوز حرکتوں کا شکار ہو کر در بدری پر مجبور ہو جاتے ہیں، اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان سے زمین پر آرہتے ہیں وقت کے نامساعد حالات اچھے اچھے لوگوں کو امداد کا مستحق بنا ڈالتے ہیں، ان کی اشک شوئی اور مناسب

تعاون ملی فریضہ بن جاتا ہے ایسے نازک حالات میں صوبائی جمعیت نے ہمیشہ اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی کوششیں کی ہیں اور احباب جماعت کے فیاضانہ تعاون سے مستحقین کی مدد کا مقدور بھر فریضہ انجام دیا ہے، مثلا گجرات، مالیگاؤں اور بھیونڈی وغیرہ میں خطیر رقم اس سلسلہ میں صرف کی جا چکی ہے۔اور مرکزی جمعیت کے پلیٹ فارم سے بیش بہا خدمات انجام دی گئی ہیں جن میں صوبائی جمعیت کی کارکردگی نمایاں رہی ہے۔

دفتری سرگرمیاں:

مذکورہ تمام سرگرمیوں میں دفتر کا کردار مرکزی ہے جہاں سے تمام امور کی منصوبہ بندی نفاذ اور نگرانی ہوتی ہے، جمعیت کا دفتر دو تین کمروں پر مشتمل ایک فلیٹ ہے اور مختلف شعبوں کی مناسب سرگرمیوں کے لئے ناکافی ہے، جگہ کی تنگی کے سبب بہت سے فوری تکمیل طلب منصوبے بھی تشنۂ عمل رہ جاتے ہیں، تاہم وقت کا انتظار ہے، ان شاء اللہ جلد ہی اس سلسلہ میں کوئی مناسب اقدام ہو جائے گا۔

دفتر کا اسٹاف:

فی الحال چار افراد دفتری کاموں کے لئے فارغ ہیں جو میدانی ذمہ داریوں کے بھی مکلف ہیں، امیر جمعیت کی رہنمائی اور نگرانی میں مفوضہ خدمات انجام دے رہے ہیں، کاموں کی توسیع کے پیش نظر جلد ہی انشاء اللہ ان کی تعداد میں اضافہ متوقع ہے۔

میٹنگیں:

عاملہ،شوری،ذمہ داران ذیلی جمعیات اوراحباب جماعت کے ساتھ مشاورتی اجتماعات اور میٹنگوں کا سلسلہ مقررہ ضابطوں اور مطلوبہ حاجتوں کی روشنی میں پابندی اور تسلسل کے ساتھ جاری رہتا ہے جس کی ترتیب وتنظیم دفتر سے ہوتی ہے۔

ذیلی اکائیوں اوراحباب جماعت کے لئے ہدایات:

تنظیمی امور، ملکی اور ملی مسائل سے متعلق مناسب شفارسات اور ہدایات کا اجراء اور متعدد امور سے متعلق کارروائیوں کی نگرانی کا کام دفتر ہی کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے، نیز تمام اکائیوں میں ترابط، ہم آہنگی اوران کی تنظیم وتحریک کے لئے مناسب اقدامات کئے جاتے ہیں۔

توصیات کا اجراء:

صوبائی جمعیت کے حلقہ اور پورے ملک بھر کے اداروں کے لئے تصدیق ناموں کے اجراء کا کام بھی دفتر ہی سے انجام دیا جاتا ہے، یہ کام حد درجہ ذمہ داری اورالجھنوں کا حامل ہے پوری احتیاط اور کڑی شرائط کے باوجود کبھی کبھی ایسی صورت حال پیش آجاتی ہے کہ احباب جماعت کے سامنے جمعیت کو جواب دہ ہونا پڑتا ہے، اور شکایتوں کے سلسلہ میں معذرت خواہی کا انداز اپنانا پڑتا ہے، اس کے باوجوداس کی اہمیت اپنی جگہ ہے، مستحق اداروں

کی تصدیق مطلوب و مستحسن اوران کا تعاون کارِ ثواب اور فریضہ ملی ہے۔

اخراجات کا خاکہ:

☆عام دفتری اخراجات ☆بجلی ☆سوسائٹی
☆فون ☆فاکس ☆ضیافت
☆اسٹیشنری ☆مراسلات ☆اشتہارات
☆آمدورفت ☆دعاۃ ☆تعلیمی مظاہرہ
☆اجتماعات ☆شخصی تعاون ☆تعاون مکاتب
☆کانفرنس ریلیف ☆اسٹاف کی تنخواہ۔وغیرہ جات

مرکزی جمعیت کے ساتھ تعاون:

صوبائی جمعیت مرکز کی ہدایات اور ضابطوں کی روشنی میں اپنی سر گرمیوں کی تنظیم کے ساتھ ہی ہر موڑ پر بساط بھر مرکز کا تعاون کرتی ہے اور اسے تقویت پہنچانے میں ہر طرح سے مستعد رہتی ہے کیونکہ مضبوط مرکز کا کردار انتہائی اہم ہے۔

مستقبل کے عزائم اور منصوبے:

یوں تو جمعیت کے سامنے دعوتی، تنظیمی، تعلیمی اور رفاہی امور سے متعلق بہت سے منصوبے ہیں، اوران سب کی اہمیت اپنی اپنی جگہ مسلم ہے، مگران

تمام منصوبوں کی تکمیل وقت طلب ہے، رفتہ رفتہ اور تدریجی طور پر تمام نشانے ان شاء اللہ پورے ہوجائیں گے۔

دفتر:

فی الحال صوبائی جمعیت کے مختلف شعبوں کو اپنی سرگرمیوں کی مناسبت سے ایک بڑے دفتر کی ضرورت ہے جہاں حسب ذیل ترتیب کے مطابق تقسیم عمل میں آئے گی: (۱) شعبۂ دعوت (۲) دعاۃ کی رہائش گاہ (۳) شعبہ تعلیم (۴) استقبالیہ (۵) شعبۂ ترجمہ وتالیف (۶) شعبہ نشر واشاعت اور اس سے متعلق اسٹاف کی جگہ وکمپیوٹر روم (۷) آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ روم (۸) مہمان خانہ (۹) لائبریری (۱۰) مصلی ولکچر ہال (۱۱) شعبۂ تنظیم (۱۲) بیت المال۔

نظم وضبط اور حسن ترتیب کے ساتھ کام کرنے کے لئے مذکورہ تقسیم انتہائی اہم ہے اور اس کی بنیاد پر بہتر سے بہتر نتائج برآمد ہونے کی توقع ہے۔

احباب جماعت سے اپیل ہے کہ اس سلسلے میں خصوصی توجہ اور دلچسپی کا مظاہرہ فرمائیں تاکہ یہ مسئلہ ان شاء اللہ بآسانی اور جلد از جلد حل ہوجائے۔

لائبریری:

تحقیق وتالیف اور دعوت وافتاء کتابوں کی جو اہمیت ہے وہ حد درجہ عیاں ہے اور کوئی بھی باشعور آدمی اس کی ضرورت وافادیت سے انکار نہیں کر سکتا مگر انتہائی افسوس کی بات ہے کہ صوبائی جمعیت کے پاس جو لائبریری ہے

وہ انتہائی نامکمل اور ضرورتوں کی تکمیل سے قاصر ہے لہذا اس جانب توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے تاکہ فنی اعتبار سے تمام کتابیں مہیا کی جائیں اور ایک شایان شان لائبریری کا قیام عمل میں آئے جو موجودہ تقاضوں کی تکمیل کرسکے۔

حدی راتیز ترمی خواں چوں ذوق نغمہ کم یابی:

عزت ماب بزرگو!، حساس وغیور نوجوانو! اور جماعت کا درد رکھنے والی محترم ماؤں اور بہنوں! آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس حقیقت کو سمجھیں: ☆ یہ جماعت آپ کی ہے ☆ رب کی محبت ☆ نبی ﷺ کی اطاعت اس کی اساس ہے ☆ قرآن وسنت اس کا منشور ہیں ☆ صحابہؓ کی روش اس کا منہج ہے ☆ دعوت الی اللہ ☆ امر بالمعروف و نہی عن المنکر اس کی ڈیوٹی ہے ☆ باہمی الفت ومودت ☆ یگانگت وہم آہنگی اور تعاون اس کی قوت اور بقا کی ضامن ہیں ☆ اب انتظار نہ کیجئے قدم آگے بڑھایئے اور جماعت کی تعمیر و ترقی میں حصہ لیجئے ☆ جماعت کے ذمہ داروں کو جو جماعت کے خادم ہیں اپنے تعاون کا یقین دلایئے ☆ اجتماعات کو کامیاب کرنے کی عملی کوشش کیجئے خود بھی تشریف لایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلا کر آمادہ کیجئے ☆ جمعیت کے منصوبوں کو پایۂ تکمیل پہنچانے میں رضاکارانہ اپنی خدمات پیش کیجئے اور عملی قدم اٹھایئے ☆ نوجوانوں میں انفرادیت اور نمایاں ہونے کا جذبہ انتہائی خطرناک نتائج کا حامل ہے۔ آپ جماعت میں ضم ہو کر اپنی خدمات کو مفید اور

نتیجہ خیز بنایئے ☆ نوجوان جماعت کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں، انہیں اپنی قدر و قیمت اور قوت عطا سے آگاہ ہونا چاہیئے ☆ قوتوں کو منتشر اور ضائع یا کمزور کرنے کے بجائے مجتمع کر کے مفید اور مضبوط بنایئے ☆ جہالت انتہائی مہلک اور تباہ کن بیماری ہے، علم کے نور سے اس کا علاج کیجئے اور اپنے آپ کو صحت مند بنایئے ☆ اپنی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش تیز تر کیجئے، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے، آپ کے نیک اعمال ہی آپ کے ساتھ جائیں گے باقی سب کچھ یہیں رہ جائے گا۔

آخر میں : آپ سے گزارش ہے کہ جمعیت کے مشن اور منصوبوں کی تکمیل کے لئے بھرپور تعاون کریں براہ راست تعاون دفتر پہنچائیں یا بذریعہ فون یا خط دفتر پر اطلاع دیں، دفتر کی جانب سے کوئی نہ کوئی آپ سے تعاون وصول کر لے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم تمام لوگوں کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم سب اس کی رضامندی ہی کا کام کریں اور اپنی ناراضگی کے کاموں سے ہمیں یکسر دور رکھے۔ آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی

۲۰۰۳/۱۰/۱۴ء

صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی اپنے مقصد وجود اور مشن کی تکمیل میں بحمد للہ بساط بھر سرگرم عمل ہے اور خالص اسلام (کتاب وسنت) کی نشر اشاعت، دعوت الی اللہ، اصلاح نفوس، اصلاح ذات البین اور تعلیم وتربیت سے متعلق سرگرمیوں میں اپنا کردار نبھانے کی بھرپور سعی کر رہی ہے۔ ذیل میں اس کی سرگرمیوں کا ایک خاکہ پیش کیا جارہا ہے۔

☆ ماہانہ تربیتی اجتماعات کا انعقاد۔

☆ جلسے۔

☆ انفرادی ملاقاتیں اور دعوتی دورے۔

☆ ہینڈ بل، اشتہارات اور کتابوں کی اشاعت۔

☆ مفت کتابوں کی تقسیم۔

☆ مکاتب کا ماہانہ تعاون۔

☆ ضرورت مند افراد کا تعاون۔

☆ مصائب وحادثات سے دوچار پریشان حال لوگوں کا تعاون۔

☆ نزاعات کے تصفیہ کے سلسلے میں تگ ودو۔

☆ دعاۃ کی تربیت کا اہتمام وغیرہ۔

دینی شعور رکھنے والے تمام غیرت مند افراد سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ مذکورہ مشن کی تکمیل میں جمعیت کا بھرپور تعاون فرمائیں۔ جزاہم اللہ خیرا۔